سوال

میرے خاوند نےچھ برس سے مجھے معلق کررکھا ہے اور میرے بچوں اور میرا نان و نفقہ بھی نہیں دیتا، بلکہ ہمارے بارہ میں وہ کوئی علم بھی نہیں رکھتا، میں حج اور عمرہ کرنا چاہتی ہوں کیا میرے لیےاپنے شادی شدہ بیٹوں کے ساتھ خاوند کی اجازت کے بغیرحج اور عمرہ کرنا جائزہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگرخاوند بغیر کسی شرعی سبب کے بیوی کوچھوڑدے اوراس کانان و نفقہ برداشت نہ کرے تو بیوی کے لیے جائزہے کہ وہ خاوند کواپنے نزدیک نہ آنے دے، اوراپنے آپ سے استمتاع نہ کرنے دے، اوراسی طرح اپنی ضرورت کے لیے وہ خاوند کی اجازت کے بغیر باہر جاسکتی ہے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب نان و نفقہ ادانہ کرنے کے باوجود بیوی رہنے پر راضی ہوجائے تو بیوی پرلازم نہیں کہ وہ خاوند کواپنے نزدیک آنے دے؛ کیونکہ خاونداسے اس کا عوض نہیں دے رہا اس لیے بیوی پر اپنا آپ خاوند کے سپرد کرنا لازم نہیں، بالکل اسی طرح جیسے کوئی خریدار کسی خریدی ہوئی چیز کی قیمت ادا نہ کرسکے توخریدی ہوئی چیز خریدار کے سپرد کرنا واجب نہیں

اس بنا خاوند کوچاہیے کہ وہ بیوی کا راستہ چھوڑدے تاکہ وہ اپنے نان و نفقہ کا بندوبست کرسکے، کیونکہ اسے نفقہ کے بغیر روکے رکھنا اس کے لیے نقصاندہ ہے

اوراگر بیوی مالدار بھی ہوتوخاوند کواسے روکنے کا حق نہیں؛ کیونکہ اسے روکنے کا حق تواس صورت میں ہوگا جب وہ اس کے اخراجات برداشت کرے، اورجس کے بغیر وہ نہیں رہ سکتی اس کی ضروریات پوری کرے، اوراس سے استمتاع کی اپنی ضرورت کی وجہ سے، لہذا جب یہ دونوں چیزیں نہ پائی جائیں توخاونداسے روکنے کا حق نہیں رکھتا" انتہی

دیکھیں : المغنی (8/165).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

"اورجب خاونداس کا نان و نفقہ روک لے توکیا خاوند کا حق استمتاع ساقط ہوجائے گا ؟

{جی ہاں ساقط ہوجائیگا فرمان باری تعالی ہے :

اور تم اتنی ہی سزا دو جتنی تمہیں دی گئی ہے } النحل (126).

اس لیے اگرخاوند بیوی کونان و نفقہ نہیں دیتا تو بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کواپنے نزدیک نہ آنے دے، اور بیوی کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کے اجازت اور علم کے بغیر خاوند کے مال سے بقدرضرورت لے سکتی ہے، اوراگرخاونداپنی بیوی سے براسلوک کرتا ہے تو بیوی کو بھی حق حاصل ہے کہ وہ بھی اس کے بدلے میں ایسا کرے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

جوتم پرزیادتی کرے تواس کے مقابلہ میں تم بھی اس سے اتنی ہی کرو جتنی تم پرزیادتی کی گئی ہے البقرۃ (194).انتہ

دیکھیں: الشرح الممتع (435/12).

حاصل یہ ہوا کہ:

آپ کا خاوند آپ کا نان و نفقہ برداشت نہیں کرتا تو آپ کے لیے اس کی اجازت کے بغیر حج اور عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ سفر محرم کے ساتھ کریں یعنی بیٹوں کے ساتھ

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (111173) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

148226